اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر:
ڈاکٹر محمد خالد انجم و صبا تسنیم

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ پٹنہ 21 نومبر، منگل

بہار پردیش کانگریس سیوادل، صداقت آشرم، بہار

راجستھان کے میدان جنگ میں کانگریس جنرل سکریٹری محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا کا شاندار استقبال۔ راجستھان کی خوشحالی بتا رہی ہے... یہاں کانگریس دوبارہ آرہی ہے۔

مودی حکومت کا مطلب ناکامی اور بدعنوانی ہے

20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): بی جے پی اور اس کے پوسٹر بوائے مودی جی کے بارے میں سچائی، ایک ایسی پارٹی جو خود کو قوم پرستی کا ٹھیکیدار کہتی ہے، ملک کے لیے نفرت سے زیادہ خطرناک ہے۔ پچھلے نو دس سالوں میں اس حکومت نے ملک کے سماجی نظام اور معیشت کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ بلند بانگ دعوے کرنے والے وزیر اعظم کا پورا دور ناکامی، جھوٹ اور کرپشن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مودی جی نے ڈھٹائی سے دعویٰ کیا کہ دنیا نے کورونا کے دوران ہماری معاشی کامیابیوں کی تعریف کی ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کورونا کے دوران تنہا چھوڑ دیں، وزیر اعظم کورونا کے بعد بھی معیشت کو سنبھالنے میں بری طرح ناکام ہو رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں دو سالوں میں 40 ہزار سے زائد مینوفیکچرنگ کمپنیاں مارکیٹ سے باہر ہو گئیں۔ اپنے چند دوستوں کی بڑی کمپنیوں کو من مانی چھوٹ دے کر مودی جی نے تمام چھوٹی کمپنیوں کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند کر دیے۔ جس کی وجہ سے لاکھوں خاندانوں کو دو دن سے خوراک کے بحران کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن وزیر اعظم کا اس بحران سے کیا لینا دینا؟ وزیر اعظم کی پوری توجہ اپنے دوست کی تجوریاں بھرنے پر مرکوز ہے۔ یہ وہی وزیر اعظم ہے، یہ وہی حکومت ہے، جس نے کورونا کے دور میں عوام کو مرنے کے لیے چھوڑ دیا تھا۔ مودی جی کے وزراء عوام کے مسائل سننے کے بجائے بے معنی بیانات دے رہے تھے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ کورونا کی وبا کے درمیان جب لوگ اسپتالوں میں آکسیجن سلنڈر، انجکشن اور بستروں کے لیے ترس رہے تھے، وہی وزیر اعظم مغربی بنگال کے انتخابی جلسوں میں دیدی او دیدی※ کے نعرے لگا رہے تھے۔ مودی حکومت کی ناکامیوں کی وجہ سے ہزاروں خاندانوں کے چولہے بجھ گئے اور شمشان گھاٹوں پر لمبی قطاریں لگ گئیں۔ اس ملک کے لاکھوں شہری ہسپتالوں میں مر گئے اور ہزاروں پیدل چلتے ہوئے مر گئے اور جب پارلیمنٹ میں کورونا پر بحث ہوئی تو حکومت نے کہا کہ کورونا سے کسی کی موت نہیں ہوئی ہے۔ یہ ہے مودی حکومت کی اصل چال اور کردار۔ قابلیت کا دعویٰ کرنے والی مودی حکومت بدعنوانی میں گہری ڈوبی ہوئی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ حکومت اہل وطن کے لیے بدنصیبی ثابت ہو رہی ہے۔ یہ حکومت اپنی نااہلی چھپانے کے لیے ہر طرح کے مذموم حربے اپناتی ہے اور حق کی آواز کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ حکومت مسئلے کا حل تلاش کرنے کے بجائے پروپیگنڈے کے ذریعے مسئلے کو چھپانے اور اسے ایک کارنامہ کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ملک بے روزگاری، بھوک، بدعنوانی کی لپیٹ میں ہے، لوگ مایوس اور مایوس ہیں، لیکن مودی جی اس پر بات نہیں کرتے۔ چین ہماری سرزمین پر قابض ہے، منی پور چھ ماہ بعد بھی جل رہا ہے، وزیر اعظم بے آواز۔ وطن عزیز کے تئیں اپنے فرض کو بھول کر وزیر اعظم اپنے کرپٹ دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کھلے عام ملک کو تقسیم کر رہے ہیں۔ آج ملک پوچھ رہا ہے وزیر اعظم صاحب آپ ملک اور اہل وطن سے غداری کر کے کیا حاصل کریں گے؟

ختم ہو رہا مودی کا جادو، بی جے پی کی ہوگی عبرتناک شکست: ڈاکٹر سنجے

پٹنہ، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): پانچ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے درمیان میزورم، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش میں ووٹنگ ہوئی ہے۔ اب راجستھان اور تلنگانہ رہ گئے ہیں۔ راجستھان میں 200 اسمبلی سیٹوں اور تلنگانہ کی 119 سیٹوں کے لیے انتخابات ہونے ہیں۔ دونوں ریاستوں میں ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی، راجستھان میں 23 نومبر کو ووٹنگ ہوگی، جب کہ تلنگانہ میں 30 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔ بہار پردیش کانگریس سیوادل کے صدر ڈاکٹر سنجے یادو نے کہا کہ میزورم، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے ووٹنگ کے رجحانات اور راجستھان اور تلنگانہ میں لوگوں کے رویہ کو دیکھتے ہوئے ملک کی سیاست میں زبردست تبدیلیوں کے امکانات ہیں۔ مودی لہر کا جادو جو 2014 سے عوام میں پھیل رہا تھا اب ختم ہو گیا ہے۔ بھارت جوڑو یاترا سے ملک میں تبدیلی کی لہر شروع ہوئی جس نے طوفان کی شکل اختیار کر لی ہے۔ کانگریس میزورم، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش میں بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنانے جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان اور تلنگانہ میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، ملکارجن کھرگے کی میٹنگوں میں لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہونا مودی لہر کے خاتمے اور کانگریس کے طوفان کا اشارہ دے رہا ہے۔ ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ عوام اب بیان بازی سے تنگ آ چکے ہیں۔ موجودہ مرکزی حکومت نے وعدوں کی بنیاد پر عوام کو طویل عرصے سے دھوکہ دیا ہے۔ اب عوام کا مودی سے مایوسی ہے۔ پانچوں ریاستوں میں کانگریس کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ عوام کی جیبوں سے پیسہ نکال کر ملک کا پیسہ اپنے صنعتکار دوستوں کو لوٹنے والی مودی حکومت کے برے دن شروع ہو گئے ہیں۔ ملک کے عوام اب سونیا، راہل، پرینکا اور ملکارجن کھرگے کی قیادت میں کانگریس پر بھروسہ کر رہے ہیں۔

کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری نے شہری اور دیہی علاقوں کے مختلف چھٹھ پوجا گھاٹوں پر پہنچ کر مختلف پروگراموں میں حصہ لیا

کٹیہار، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری و سابق مرکزی وزیر طارق انور نے لوک عقیدے کے عظیم تہوار چھٹھ پوجا کے موقع پر شہری اور دیہی علاقوں کے مختلف چھٹھ پوجا گھاٹوں پر پہنچ کر اردھ دی جبکہ کئی پروگراموں میں بھی شرکت کی۔ کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری طارق انور نے منی ہاری کے مختلف چھٹھ گھاٹوں پر پہنچ کر اردھ پیش کرتے ہوئے کٹیہار شہر کے مختلف چھٹھ پوجا گھاٹوں پر بھی پہنچ کر کئی پروگراموں میں حصہ لیا۔ اس موقع پر کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری طارق انور نے کہا کہ پورے ہندوستان میں یہ روایت رہی ہے کہ اس ملک میں رہنے والے تمام لوگ ایک دوسرے کے تہواروں میں شریک ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ خوشیاں بانٹتے ہیں اور ایک دوسرے کے تہوار مناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عقیدے کا عظیم تہوار چھٹھ ایک ایسا تہوار ہے جس میں تمام برادریوں کے لوگ جوش و خروش سے حصہ لیتے ہیں اور اپنا حصہ ڈالتے ہیں اور یہ ہمارے ملک کی روایت رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کئی چھٹھ پوجا گھاٹوں پر پہنچ کر کمیٹی کی طرف سے منعقدہ پروقار تقریب میں شرکت کی اور کمیٹی سے وابستہ اراکین کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر 20 نکاتی عملدرآمد کمیٹی کے نائب صدر اور کانگریس کے ضلع صدر سنیل کمار یادو، سنجے سنگھ، اودھیش منڈل، سعود عالم، فیروز قریشی، راجیش رنجن مشرا، محمد اشتیاق عالم، مانی پاسوان، محمد ریاض، راج آنند، سبودھ یادو، محمد علی اسلم، محمد عادل، راکیش پودار، کندن جھا، شیوم سنگھ، سونو رائے سمیت کئی مقامی عوامی نمائندے موجود تھے۔

سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کا 106 واں یوم پیدائش ضلع کانگریس کمیٹی جہان آباد میں منایا گیا

جہان آباد، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کا 106 واں یوم پیدائش ضلع کانگریس کمیٹی جہان آباد میں ضلع صدر گوپال شرما کی قیادت میں بڑے دھوم دھام سے منایا گیا، سب سے پہلے سبھی لوگوں نے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے، اس کے بعد ان کی زندگی پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر رہنماؤں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اندرا گاندھی نے اپنے دور میں بہت سی کامیابیاں حاصل کیں۔ وہ 1966 سے 1977 تک مسلسل تین بار اور 1980 سے 1984 میں ان کے سیاسی قتل تک چار بار ملک کی وزیر اعظم رہیں۔ اندرا گاندھی بچپن سے ہی حب الوطنی کا جذبہ رکھتی تھیں، اسی سے متاثر ہو کر اندرا گاندھی نے 5 سال کی عمر میں اپنی گڑیا کو جلانے کا فیصلہ کیا کیونکہ وہ اسے انگلستان سے لائی تھیں۔ جب 1971 میں پاکستانی فوج نے بھارت پر حملہ کیا تو اندرا گاندھی نے منہ توڑ جواب دیا، پاکستانی فوج کو شکست دینے کے بعد بھارتی فوج نے لاہور پر قبضہ کر لیا اور ایک لاکھ فوجیوں کو بھارتی فوج نے یرغمال بنا لیا، جس کے بعد بالآخر پاکستان کو بنگلہ دیش کو آزاد کرنا پڑا۔ پھول چڑھانے والوں میں ضلع نائب صدر ونے شرما، دھننجے کمار سنگھ، رام جی پرساد، اپیندر کشواہا، گوری شنکر یادو، راکیش شرما، ہیمنت کمار رامدھر شرما، جے شنکر شرما، محمد ایوب انصاری، ضیاء الدین ملک اور راکیش شرما میڈیا، انچارج ضلع کانگریس کمیٹی جہان آباد کے علاوہ دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی کی یومِ پیدائش پر نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین کو اعزاز سے نوازا گیا

20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم بھارت رتن آنجہانی اندرا گاندھی جی کے یوم پیدائش پر ضلع یوتھ کانگریس کے صدر روہن کمار کی قیادت میں سماج کے مختلف شعبوں میں نمایاں کام کرنے والی بااثر خواتین وجیتا کماری، پرینکا کماری اور دیگر کو اندرا پریہ درشنی ایوارڈ 2023 سے نوازا گیا۔ مقررین نے سابق وزیر اعظم آئرن لیڈی بھارت رتن آنجہانی اندرا گاندھی نے خواتین کو خود انحصار اور بااختیار بنانے کے لیے بہت سی فلاحی اسکیمیں نافذ کیں۔ پروگرام میں ریاستی کانگریس کے نمائندے محمد شمس شاہنواز، کمال الدین رضا، افضل رانا، گلشن مشرا، راجیو کشواہا، راہل رمیش گپتا، سندرم پاٹھک، اجے کمار، تنویر خان وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

اندرا گاندھی کی قربانی ہمیشہ چاند سورج کی طرح چمکتا رہے گا

بلیا بیگوسرائے 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): صاحب پور کمال اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے سابق امیدوار اور بلیا پی سی سی کے صدر راکیش سنگھ کی صدارت میں ہندوستان کی سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کا یوم پیدائش بلیا بلاک کانگریس آفس میں منایا گیا۔ اندرا گاندھی ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں۔ اور وہ اپنی آخری سانس تک ملک کی ترقی اور سلامتی کے لیے لڑتی رہیں اور آخر کار وہ ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو گئیں، اس لیے ان کا نام ہمیشہ سورج اور چاند کی طرح چمکتا رہے گا۔ اس موقع پر کانگریس لیڈر محمد سہیل احمد، نوین سنہا، گنگا مہتو، چیڈی، مہتو، کندن کمار، نیرج سنگھ، محمد مہراج راج شرما، رنجیت کمار سمیت کئی لوگوں نے ملک کی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

ہندوستانی معاشرے میں معاشی اور سماجی عدم مساوات کے عام عوامل سچر کمیٹی

سچر کمیٹی، رنگناتھ مشرا کمیشن، اور محمود الرحمن کمیٹی کے مشترکہ نتائج کا تجزیہ: ڈاکٹر دانش لامبے

رنگناتھ مشرا کمیشن، اور محمود الرحمن کمیٹی کے مشترکہ نتائج کا تجزیہ ڈاکٹر دانش لامبے ہندوستان متنوع ثقافتوں، مذاہب اور زبانوں کا ملک ہے، لیکن اس تنوع کے پیچھے بنیادی حقیقت معاشی اور سماجی تفاوت ہے جو ہندوستانی آبادی کے مختلف طبقات کے درمیان موجود ہے۔ ان عدم مساوات کو کم کرنے اور شمولیت کو فروغ دینے کا چیلنج ہندوستان کے لیے طویل عرصے سے ایک مسئلہ رہا ہے۔ ان مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے کئی کمیٹیاں اور کمیشن بنائے گئے ہیں۔ اس تفصیلی مضمون میں ہم تین اہم کمیٹیوں کے مشترکہ نتائج اور بصیرت کا تجزیہ کریں گے: سچر کمیٹی، رنگناتھ مشرا کمیشن، اور محمود الرحمن کمیٹی (مہاراشٹر)۔ *تعلیمی عدم مساوات:* ان کمیٹیوں نے جن سب سے اہم مسائل کی نشاندہی کی ہے وہ تعلیم میں عدم مساوات ہے، خاص طور پر مسلمانوں میں۔ معیاری تعلیم تک رسائی ایک بڑا چیلنج ہے، جس کی وجہ سے اندراج کی کم شرح اور ڈراپ آؤٹ کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، ان کمیٹیوں نے تعلیم کی پسماندہ حالت کو نوٹ کیا ہے، خاص طور پر اعلیٰ تعلیم میں، جو ان کمیونٹیز کے لیے روزگار کے فائدہ مند مواقع تک رسائی کو محدود کرتی ہے۔ سچر کمیٹی اور رنگناتھ مشرا کمیشن نے پایا کہ مسلمانوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ایک بار داخلہ لینے کے بعد بھی تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز میں ان کی نمائندگی کم ہے۔ یہ رکاوٹیں نہ صرف معاشی عدم مساوات کو بڑھاتی ہیں بلکہ متنوع اور ہنرمند افرادی قوت پیدا کرنے کے وسیع تر مقصد کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔ *معاشی پسماندگی:* ان کمیٹیوں کے نتائج میں اقتصادی عدم مساوات کا موضوع بار بار سامنے آیا ہے۔ وہ اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ ٹارگٹڈ کمیونٹیز، جیسے کہ مسلمان، معاشی چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں جیسے کہ کم آمدنی کی سطح اور اقتصادی مواقع تک محدود رسائی۔ بے روزگاری کی بلند شرح اور ناکافی روزگار عام مسائل ہیں، جو کہ روزگار کی تخلیق اور ہنرمندی کی ترقی کے اقدامات کی ضرورت کو ظاہر کرتے ہیں۔ معاشی بہبود میں فرق کئی عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے، جیسے تاریخی امتیاز، وسائل تک محدود رسائی، اور تعلیم میں پسماندگی۔ یہ اقتصادی چیلنج معاشی طور پر پسماندہ کمیونٹیز کی ترقی کے لیے مخصوص پالیسیوں کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

روزگار کے چیلنجز:

ان کمیٹیوں کے نتائج نے ایک واضح مسئلہ کی طرف اشارہ کیا ہے: مناسب روزگار کے مواقع تک محدود رسائی۔ بے روزگاری کی بلند شرح اور ٹارگٹڈ کمیونٹیز میں کم بیروزگاری اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ لیبر مارکیٹ آبادی کے تمام طبقات کو یکساں مواقع فراہم نہیں کر رہی ہے۔ یہ روزگار کا چیلنج بہت سے پہلوؤں پر مبنی ہے۔ ان میں تعلیم تک غیر مساوی رسائی، ملازمت کے بازار میں امتیازی سلوک، اور کچھ کمیونٹیز کو کم آمدنی والے پیشوں میں شامل کرنا شامل ہیں۔ اس مسئلے کا حل روزگار کے مواقع پیدا کرنے، روزگار تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے اور مہارت کی ترقی کے مواقع فراہم کرنے میں مضمر ہے۔ *بنیادی خصوصیات تک رسائی:* ان کمیٹیوں کے نتائج سے صحت کی دیکھ بھال، صاف پانی اور مناسب رہائش جیسی بنیادی سہولیات تک رسائی کے فقدان کے مسائل سامنے آئے۔ ٹارگٹڈ کمیونٹیز کو اکثر ان بنیادی خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو ان کی مجموعی بہبود پر گہرا اثر ڈال سکتی ہے۔ صحت کی معیاری سہولیات تک رسائی کا فقدان ان کمیونٹیز میں صحت کے تفاوت اور متوقع عمر میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ پینے کا صاف پانی ایک بنیادی ضرورت ہے، پھر بھی یہ بہت سے لوگوں کے لیے ناقابل رسائی ہے، جس سے صحت کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ مزید برآں، رہائش کے نامناسب حالات بھیڑ بھری اور کم معیار زندگی کا باعث بن سکتے ہیں، جو سماجی و اقتصادی چیلنجوں کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ ان بنیادی سہولیات تک رسائی میں تفاوت کو کم کرنا ان کمیونٹیز کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور ان کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔ *نمائندگی کی کمی:* ان کمیٹیوں کے نتائج میں ایک اور اہم مسئلہ سرکاری ملازمتوں، تعلیمی اداروں اور سیاسی عہدوں پر ٹارگٹ کمیونٹیز کی کم نمائندگی ہے۔ یہ کم نمائندگی ہماری حکومت اور فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت اور مساوات کے سوالات کو جنم دیتی ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں، کمیٹیوں نے پایا کہ ٹارگٹ کمیونٹیز کو داخلے اور پروموشن میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ اسی طرح، تعلیمی اداروں میں، انہوں نے داخلوں میں عدم مساوات اور تدریسی اور انتظامی عملے میں کم نمائندگی

کا مشاہدہ کیا۔ سیاسی نمائندگی کی کمی پالیسی فیصلوں اور وسائل کی تقسیم کو بھی متاثر کرتی ہے، جس سے ان کمیونٹیز کو درپیش چیلنجز میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ تمام شعبوں میں زیادہ سے زیادہ نمائندگی اور شمولیت کو فروغ دینا ایک منصفانہ اور مساوی انسانی معاشرے کے قیام کے لیے ضروری ہے۔

ریزرویشن کی سفارشات:

سچر کمیٹی اور رنگناتھ مشرا کمیشن نے مذہبی اور لسانی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طبقات کے تحفظات کے حوالے سے اہم سفارشات کی ہیں۔ یہ سفارشات شمولیت، مساوی مواقع اور سماجی انصاف کو فروغ دینے کے لیے کی گئی ہیں۔ سرکاری ملازمتوں، تعلیمی اداروں اور دیگر شعبوں میں ریزرویشن کو تاریخی ناانصافیوں کو دور کرنے اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے متعارف کرایا گیا ہے۔ کمیٹیوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ تحفظات معروضی معیار پر مبنی ہونے چاہئیں اور تفاوت کو کم کرنے میں ان کی تاثیر کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ تحفظات کا مسئلہ ہندوستان میں تنازعہ اور بحث کا موضوع رہا ہے، حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ تاریخی ناانصافیوں کو دور کرنے کے لیے ضروری ہیں، جب کہ ناقدین کا خیال ہے کہ ان سے الٹا امتیازی سلوک اور معاشی اور سماجی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔ مزید جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔

سرکاری اسکیموں تک رسائی:

ان کمیٹیوں کے نتائج نے حکومت کی فلاحی اسکیموں اور فوائد تک رسائی کی کمی کو ایک عام مسئلہ قرار دیا۔ مختلف سرکاری پروگراموں کا مقصد پسماندہ کمیونٹیز کی معاشی حالت کو بہتر بنانا ہے، لیکن کمیٹیاں نوٹ کرتی ہیں کہ ان اسکیموں کے بارے میں آگاہی اور موثر نفاذ میں اکثر تاخیر ہوتی ہے۔ ٹارگٹڈ کمیونٹیز خصوصاً مسلمانوں کو معلومات کی کمی، بیوروکریٹک رکاوٹوں اور وسائل کی غیر موثر تقسیم کی وجہ سے ان اسکیموں تک رسائی اور اس سے فائدہ اٹھانے میں چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان مسائل کا حل آگاہی بڑھانے، درخواست کے عمل کو آسان بنانے اور حکومتی فوائد کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے دی گئی سفارشات میں مضمر ہے۔ *محمود الرحمن کمیٹی (مہاراشٹر) کی علاقائی توجہ:* جب سچر کمیٹی اور رنگناتھ مشرا کمیشن کا فوکس قومی سطح پر تھا، محمود الرحمن کمیٹی نے خاص طور پر مہاراشٹر میں مسلمانوں کی معاشی اور سماجی حالت کا مطالعہ کیا۔ اس کمیٹی کے نتائج نے دوسری کمیٹیوں کے مشاہدہ کردہ مشترکہ موضوعات کو دہرایا، جیسے تعلیم میں عدم مساوات، معاشی چیلنجز، اور نمائندگی کی کمی۔ محمود الرحمن کمیٹی کی علاقائی توجہ مہاراشٹر کے مخصوص حالات کا گہرائی سے تجزیہ کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے، مسلمانوں کو درپیش خاص چیلنجوں اور مواقع کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ علاقائی نقطہ نظر مہاراشٹر میں کمیونٹی کی مخصوص ضروریات کے مطابق ہدف بنائے گئے پالیسی مداخلتوں کو ڈیزائن کرنے میں مددگار معلومات فراہم کرتا ہے۔ *نتیجہ:* اس طرح سچر کمیٹی، رنگناتھ مصرا کمیشن، اور محمود الرحمن کمیٹی نے ہندوستانی معاشرے میں معاشی اور سماجی ناہمواریوں کا گہرا تجزیہ پیش کیا ہے۔ ان کے نتائج اور سفارشات ہمیں مزید جامع اور مساوی معاشرے کی طرف لے جانے کے لیے رہنما اصول فراہم کرتی ہیں۔ معاشی اور سماجی تفاوت کو کم کرنے کے لیے نہ صرف پالیسی اقدامات بلکہ معاشرے کے ہر فرد کی آگاہی اور فعال شرکت کی بھی ضرورت ہے۔ اس مضمون میں پیش کی گئی معلومات اور تجزیہ نہ صرف پالیسی سازوں کے لیے بلکہ معاشرے کے ہر اس طبقے کے لیے بھی کارآمد ہے جو زیادہ منصفانہ اور مساوی معاشرے کی جانب قدم اٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ اس مضمون کے ذریعے، ہم نہ صرف مسائل کو سمجھتے ہیں بلکہ ان کے حل کی طرف بھی بڑھتے ہیں، جو ہندوستانی معاشرے میں مساوات اور شمولیت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

آئرن لیڈی آنجہانی اندرا گاندھی کی یومِ پیدائش منائی گئی

مٹیہانی، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): ہندوستان کی آئرن لیڈی، ہندوستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی کی یوم پیدائش لال پور میں کانگریس کے فکری شعبہ کے بلاک صدر جناب سمبوج کمار کی صدارت میں عقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ مٹیھانی بلاک کے گاؤں میں موجود تمام ممبران نے گلہائے عقیدت پیش کیے۔ اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے رکن مسٹر سچید انند سنگھ، ضلع کانگریس کمیٹی کے فکری شعبہ کے نائب صدر مکیش جی، ترجمان پروفیسر رنجیت انشومالی نے ان کے حیات وخدمات پر تفصیل سے اپنے خیالات پیش کئے۔ آخر میں سپیکر کے حکم پر اجلاس ختم کر دیا گیا۔

کانگریس بھون بیگوسرائے میں دیش رتن سابق وزیر اعظم اندرا پریہ درشنی کی 106 ویں یوم پیدائش ضلع صدر ابھے کمار سرجن کی صدارت میں منائی گئی

۔بیگوسرائے، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): آنجہانی اندرا گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھانے کے بعد اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سرجن نے کہا کہ اندرا جی جدوجہد آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں، دوڑتے بھاگتے مجاہدین آزادی کو پانی پلاتی تھیں اور گھر کا پکا ہوا کھانا کھلاتی تھیں۔ وزیر اعظم بننے کے بعد انہوں نے دو بار سبز انقلاب لانے کا کام کیا، ایک بار سفید انقلاب لایا، پہلی بار ایٹمی تجربہ کیا تو امریکہ احتجاج کر رہا تھا۔ اس کی حکمت عملی بے مثال تھی۔ اس موقع پر رام ولاس سنگھ نے کہا کہ اندرا جی ایک نڈر اور بصیرت رکھنے والی لیڈر تھیں۔ ترجمان چنچن رائے اور رنجیت کمار مکھیا نے اندرا جی کے اس بیان کو یاد کر کے جذباتی ہو گئے کہ میرے خون کا ایک ایک قطرہ ملک کے لیے مفید ہوگا۔ میٹنگ میں ضلع صدر کم ضلع ٹوئنٹی پوائنٹ ممبر ابھے کمار سرجن، ضلع کانگریس کمیٹی پروگرام امپلیمینٹیشن کوآرڈینیٹر کم ممبر ڈسٹرکٹ ٹوئنٹی پوائنٹ رام ولاس سنگھ، کانگریس دلت لیڈر لکھن پاسوان، اقلیتی لیڈر محمد متین، ترجمان چنچون رائے، رنجیت کمار مکھیا، بلاک صدر رامانوج کنور، برجیش کمار پرنس، کانگریس لیڈر ڈاکٹر جنیش کمار، سبودھ کمار جھا، سنیل کمار، ساکیت کمار، مناجی سمیت کئی معززین نے اجتماع سے خطاب کیا۔

دربھنگہ ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام اندرا گاندھی کی یومِ پیدائش تقریب کا انعقاد

دربھنگہ: 19 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): سابق وزیر اعظم شریمتی اندرا گاندھی کی 106 ویں یوم پیدائش اتوار کو کانگریس لیڈروں نے منائی۔ کانگریسیوں نے مرزا پور کے شکتی استھل پر اندرا گاندھی کے مجسمے کو پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر منعقدہ سیمینار کی صدارت ضلعی نائب صدر و ترجمان محمد اسلم نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آنجہانی اندرا گاندھی نے اپنے دور میں بہت سے تاریخی اور جرات مندانہ فیصلے لے کر ہندوستان کو پوری دنیا میں مشہور کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا انہیں خراج عقیدت پیش کر رہی ہے۔ ڈپٹی میئر محترمہ نازیہ حسن نے کہا کہ اندرا گاندھی نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کی لیڈر کے طور پر جانی جاتی تھیں۔ سابق میئر اجے کمار جالان نے کہا کہ اندرا گاندھی کے دور حکومت میں ہی ہندوستان ایٹمی طاقت سے مالا مال ملک بن گیا تھا۔ جبکہ ضلع نائب صدر رامپوکر چودھری، منوج بھارتی، جیون جھا، اکھلیش چودھری، رمن جھا، گوپال جھا، نے آنجہانی اندرا گاندھی کو ہندوستان کی اب تک کی سب سے مضبوط اور دلیر ترین وزیر اعظم قرار دیا۔ مقررین نے کہا کہ انہوں نے اپنے دور حکومت میں پرائیویٹ بینکوں کو قومیا کر ملکی معیشت کو مضبوط کیا اور غریبوں کے لیے بینکوں کے دروازے کھولے۔ اس سیمینار کا انعقاد کانگریس کے ضلع جنرل سکریٹری سشیل کمار سنگھ، امریندر کمار امر، شعیب انصاری، عنصر حسن، عمر عالم، نسیم حیدر، سنتوش سریواستو، راجیش چودھری، انیل کمار سنگھ، محمد حلیم، حشمت انصاری، سدھانت گنگنانی سمیت درجنوں رہنماؤں نے خطاب کیا۔

اندرا گاندھی نہ صرف ملک کی بلکہ بین الاقوامی رہنما تھیں: ڈاکٹر اکھلیش

پٹنہ۔ 19 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بھارت رتن آنجہانی۔ اندرا گاندھی کی 106 ویں یوم پیدائش آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم میں منائی گئی۔ پروگرام کی صدارت لیجسلیٹیو کونسلر ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ نے کی۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے دہلی سے بھیجے گئے اپنے پیغام میں کہا کہ اندرا گاندھی نہ صرف ملک کی بلکہ بین الاقوامی رہنما تھیں۔ 1971 کی جنگ کے بعد مسز گاندھی عالمی سطح کی لیڈر بن گئیں۔ ملک کی واحد خاتون وزیر اعظم مسز گاندھی، جنہیں آئرن لیڈی کے نام سے جانا جاتا ہے، نے ملک کی تعمیر نو میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ انہوں نے اپنی پالیسیوں کے ذریعے ملک کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اپنے دور میں انہوں نے ملک سے غربت کو دور کرنے، بینکوں کو قومیانے، بادشاہوں اور شہنشاہوں کے پرائیو پرس کو ہٹانے جیسے بڑے اور اہم کام کئے ہیں۔ اور آخر کار ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے اپنی جان بھی قربان کردی۔ شکر گزار قوم ان کی قربانی اور قربانی کو تا قیامت یاد رکھے گی۔ اس موقع پر موجود قائدین اور کارکنوں نے صداقت آشرم کے باغ میں واقع اندرا گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر کانگریس کے سابق ریاستی صدر چندن باگچی، کوکب قادری، ڈاکٹر اشوک کمار، برجیش پرساد منان، لال بابو لال، منا شاہی، ثروت جہاں فاطمہ، مدھریندر سنگھ، ششی کانت تیواری، ڈاکٹر ونود شرما، ششی رنجن، اُدے اور دیگر موجود تھے۔ شنکر پٹیل، اکھلیشو ر سنگھ، ڈاکٹر ونود یادو، اومیندر سنگھ، ستیندر کمار سنگھ، وصی اختر، للت سنگھ، وملیش تیواری، سدھارتھ کشتریہ، سودے شرما، پرینکا سنگھ، چترنجن کمار، اکشت کمار، بکی سجن، سبھاش جھا، پون کیشری، شرمنند پانڈے نے بھی اندرا گاندھی کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔

بگہا سیٹی کانگریس کمیٹی کے صدر طفیل احمد کی صدارت میں اندرا گاندھی کی یومِ پیدائش تقریب منائی گئی

بگہا، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن): ہندوستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم بھارت رتن محترمہ اندرا گاندھی کا 106 واں یوم پیدائش کانگریس کے اقلیتی دفتر بگہا 1 میں بگاہہ سٹی کے صدر طفیل احمد کی صدارت میں منایا گیا۔ پروگرام کی نظامت چمپارن یوتھ کانگریس کے صدر سوجیت کمار سونی نے کی۔کارکنوں نے اندرا گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھا کرانہیں خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر سیٹی صدر طفیل احمد نے کہا کہ مسز اندرا گاندھی عوام کے مفاد میں سخت ترین فیصلے لیتی تھیں۔ملک بغیر کسی ہچکچاہٹ کے .. کاروبار ہو، کسانوں کے مفاد میں ہو یا ملک کے مفاد میں، انہوں نے ملک کے تمام ذات پات اور مذاہب کے لوگوں کو ترجیح دی، سب کو ساتھ لے کر ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا، اس موقع پر سٹی صدر طفیل احمد، بگہا پولس ضلع کانگریس اقلیتی صدر حلیم اختر، خان، پی چمپارن ضلع یوتھ ایگزیکٹو صدر سوجیت کمار سونی، بگاہہ یوتھ سٹی صدر ڈگ وجئے سنگھ، انس اختر، شکیل خان اور دیگر کانگریس کارکنان موجود تھے۔

انڈین یوتھ کانگریس نے اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر گیا کی درجنوں مضبوط، سماجی خواتین کو اعزاز سے نوازا گیا

گیا، 20 نومبر 23 (نمائندہ، کانگریس درپن) انڈین یوتھ کانگریس کے قومی صدر وی بھی سری نواس کی رہنمائی پر ضلع یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار نے بھارت رتن ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم اندرا گاندھی کی 106ویں یوم پیدائش پر درجنوں مضبوط سماجی اور تعلیمی اداروں کی جانب سے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی خواتین کو ''اندرا پریہ درشنی ایوارڈ 2023'' سے نوازا گیا۔گیا شہر میں ضلع یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار، محمد مزمل، گوتم چندرونشی، وکی کمار، اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندہ سہ ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، امرجیت کمار وغیرہ نے گیا شہر میں جلسے سے خطاب کیا۔ کارپوریشن کی ڈپٹی میئر مسز چنتا دیوی، وارڈ کونسلر انجنا سریواستو، وارڈ کونسلر ممتا کرن، ٹیچر ٹریننگ کالج کی سابق پرنسپل، سماجی کارکن گیتا دیدی، جی ڈی پبلک اسکول کی پرنسپل سنیہا شاہی سمیت کئی خواتین کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں نے کہا کہ اندرا گاندھی آج بھی ملک کی نصف آبادی کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔

पारामेडिकल नामांकन सूचना सत्र 2023

Last Date of Filling of Examination Form : 05/10/2023
Date of Entrance Test : 07/10/2023
Announcement of Result : 08/10/2023
Admission Procedure Start from : 09 to 14/10/2023

PARA-MEDICAL (DEGREE COURSE)

- Bachelor in Occupational Therapy (BOT)
- Bachelor in Ophthalmology (B.Opth)
- Bachelor in Medical Laboratory Technology (BMLT)
- Bachelor in Operation Theatre Technology (BOTT)
- Bachelor in Physiotherapy (BPT)
- Bachelor in Hospital Management (BHM)

Qualification : 12th with Bio. I **Duration -** 4 Yrs. & 6 Months

PARA-MEDICAL (DIPLOMA COURSE)

- Diploma in Physiotherapy (DPT)
- Diploma in Ophthalmic Assistant (DOA)
- Diploma in Medical Laboratory Technology (DMLT)
- Diploma in Medical Radio Imagining Technology (DMRIT)
- Diploma in Operation Theatre Assistant (DOTA)
- Dresser (CMD)

Qualification : I.SC. (PHY.,CHEM. BIO, & ENGLISH)

माँ कमला चंद्रिका जी विद्यापीठ
(पारामेडिकल कॉलेज)

Recognised By : Department of Health, Govt. of Bihar, Patna
and Affiliated to Bihar University of Health Science, Patna
Kasiyawa, Hulasganj, Jehanabad

पटना कार्यालय : मिशन 50 , IAS कोचिंग कैंपस, किदवईपुरी, पटना
9771243093
Email: vidyapeethmaakamla@gmail.com
www.mkcvidyapeeth.com